پاکستان سکول عیسیٰ ٹاؤن مملکتِ بحرین

آن لائن معاونت اور تعلمی مواد برائے تعلیمی سال 2020ءتا2021ء

جماعت : یازدہم	مضمون۔اردولازمی	کتاب کانام۔اُردولازمی
نظم کانام: حمد	صفحہ نمبر114تا116	پہلی سہ ماہی

شاعر کانام: **ماہرالقادری**

تاریخ پیدائش: 30جولائی1906

تاریخ وفات:12مئی1978

تعارف: منظور حسین نام اور ماہر تخلص تھا لیکن ماہر القادری کے نام سے شہرت پائی۔ابتدائی تعلیم علی گڑھ سے حاصل کی۔ماہر قادری کی اصل وجہ شہرت نعت گوئی ہے۔ان کی شاعری کی نمایاں خصوصیت سادگی اور بے تکلفی ہے۔آپ کا انتقال مکہ مکرمہ میں ہوا۔

مجموعہ ہائے کلام : محسوسات ماہر، نغمات ماہر، جذبات ماہر، ذکر جمیل وغیرہ

نوٹ:

حمد کی پڑھائی کریں اور مشکل الفاظ کے معنی صفحہ نمبر188 سے دیکھ کر یاد کریں۔

اشعار کی تشریحات

شعر نمبر 1 اور 2

فکر دانش کی ہے معراج خدا کا اقرار

یہی وجدان کی آواز ہے فطرت کی پکار

ذرّے ذرّے کی شہادت کہ خدا ہے موجود

پتے پتے کو ہے، صانع کی صفت کا اقرار

تشریح: شاعر ماہر القادری اپنی اس نظم حمد میں اللہ تعالی کی وحدانیت کا اقرار کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ انسان کی ذہانت اور تدبر کا معیار یہ ہے کہ اللہ تعالی کو اپنا خالق اور مالک جانے اور کائنات میں موجود اللہ تعالی کے پوشیدہ رازوں سے واقفیت حاصل کرے۔ انسانی سوچ کی عظمت اس بات میں پوشیدہ ہے کہ وہ اپنی تمام تر صلاحیتوں کے ساتھ اللہ تعالی کے سامنے سر بسجود ہو جائے اور اللہ تعالی کی وحدانیت کا اقرار کرے۔ انسانی فطرت، تحقیق و جستجو، ایجادات اور دریافتیں سب اس بات کا تقاضا کرتی ہیں کہ ایک خالق کائنات کو تسلیم کیا جائے۔ کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے۔

جگ میں آ کر ادھر ادھر دیکھا

تو ہی نظر آیا جدھر دیکھا

دوسرے شعر میں شاعر ماہر القادری اللہ تعالی کی وحدانیت کو بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ کائنات کی ہر شے پھول، پودے اور پتے اس بات کی گواہی دے رہے ہیں کہ انہیں وجود بخشنے والی ذات صرف وحدہٗ لاشریک ہے۔ اس دنیا کی ہر شے اپنے بنانے والے کی گواہی دیتی ہے۔ کائنات میں موجود ہر چیز اپنے خالق اور مالک کی بڑائی، بزرگی، عظمت اور حکمت و دانائی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ شاعر اللہ تعالی کی وحدانیت کا اقرار کرتے ہوئے کہتا ہے کہ کائنات میں موجود چھوٹے سے چھوٹے ذرے سے لے کر پھول پتوں تک ہر چیز اللہ تعالی کی وحدانیت کی گواہی دے رہی ہے۔ کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے۔

زمیں پر جلوہ آرا ہیں مظاہر اس کی قدرت کے

بچھائے ہیں اسی داتا نے دستر خوان نعمت کے

<u>شعر نمبر 3 اور 4</u>

اسی خلاق نے جوہر کو توانائی دی

پھول پتوں کو عطا جس نے کیے نقش و نگار

اسی خالق اسی مالک کی ہے سب حمد و ثنا

آبشاروں کا ترنم ہوں کہ گلبانگ ہزار

<u>تشریح:</u> شاعر ماہر القادری اللہ تعالی کی تخلیقات کا ذکر کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ ظاہر ہو یا باطن کائنات میں پھیلی ہوئی تمام طرح کی رعنائیاں اور اس میں حسن و جمال صرف اللہ تعالی کی قدرت اور حکمت کی کرشمہ

سازی ہے۔ کائنات میں موجود ہر چیز اپنے رنگ اور ساخت کے لحاظ سے ایک دوسرے سے منفرد اور جدا ہے۔ کائنات میں موجود سورج، چاند، ستارے، پھول، پھل، پودے اور درخت ہر چیز کو اللہ تعالی نے خوبصورتی عطا کی ہے شاعر کہتا ہے اللہ تعالی کی ذات ہی ہے جس نے سورج کو ہمارے لئے حرارت اور توانائی کا منبع بنایا ہے اور کائنات کی ہر چیز کو حسن و جمال عطا کیا ہے۔

شعر نمبر 4 میں شاعر اللہ تعالی کی حمد و ثنا کو منفرد انداز میں بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ کائنات میں موجود ہر چیز اللہ تعالی کی بڑائی، بزرگی اور شان و شوکت کو بیان کرتی ہے۔ شاعر کہتا ہے کہ موسموں کا تبدیل ہونا، صبح اور شام کا ظہور، غروب آفتاب اور طلوعِ سحر، تاروں کا چمکنا اور بارشوں کا برسنا یہ سب نظارے اللہ تعالی کی خلاقیت کے گن گاتے ہیں۔ کائنات میں موجود چرند پرند بھی اللہ تعالی کی عظمتوں کے گیت گاتے اور اللہ تعالی کا شکر ادا کرتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ اسی لیے شاعر تمام انسانوں کو اللہ تعالی کی نعمتوں کا شکر بجالانے اور اس کے حضور سجدہ ریز ہونے کی دعوت دیتا ہے۔

<u>شعر نمبر 5 اور 6</u>

یہ سب آیات الٰہی ہیں، ذرا غور سے دیکھ

اسی کی پھر حمد بیان کر اسی خالق کو پکار

اس کی صنعت کے نمونے ہیں وہ نکہت ہو کہ رنگ

اس کی قدرت کے کرشمے ہیں خزاں ہو کہ بہار

تشریح: شاعر ماہر القادری اس شعر میں تمام انسانوں کو اللہ تعالی کی بنائی ہوئی کائنات پر غور و فکر کی دعوت دے رہا ہے۔ چونکہ انسان ہر قدم پر، ہر سانس پر اللہ تعالی کے لطف و کرم اور نعمتوں سے استفادہ کر رہا ہے۔ پھر چاہے سورج، چاند، ستاروں کا اپنے مقررہ وقت پر تبدیل ہونا ہو یا پھر بہتے چشمے اور برستے بادل، لہلہاتے کھیت اور فصلیں سب اللہ تعالی کی صناعی کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔ اس لیے یہ انسان کی ذمہ واری ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کا شکر بجالائے۔ کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے۔

گو سب سے مقدم ہے حق تیرا ادا کرنا

بندے سے مگر ہو گا حق کیسے ادا تیرا

اس آخری شعر میں شاعر ماہر القادری اللہ تعالی کی ہنر مندی اور کاریگری کے دلچسپ مناظر کو بیان کرتے ہوئے کہتا ہے موسموں کا بدلنا، پھولوں کا مہکنا اور پرندوں کا چہچہانا اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ ان کا خالق اور مالک صرف اللہ تعالی ہے۔ اس کائنات میں بکھرے ہوئے مختلف عناصر و مظاہر اور ان کی رنگینیاں اور رعنائیاں اللہ تعالی کی صنعت کاری کی نشاندہی کرتی ہیں۔ کائنات میں موجود ہر شے اللہ تعالی کی قدرت کے تابع ہے۔ انسان اگر اخلاص دل کے ساتھ اللہ تعالی کی ذات برحق کا اقرار کرے تو قدم قدم پر اسے اللہ تعالی کی صناعی اور حکمت و دانائی کے نمونے اور نظارے جلوے بکھیرتے نظر آئیں گے۔ بیشک اللہ تعالی ہر چیز پر قادر اور غالب حکمت رکھنے والا ہے۔

مشقی سوالات

سوال نمبر 1 : یہ سب آیات الٰہی ہیں، ذرا غور سے دیکھ حمد کے اشعار کے پس منظر میں اس مصرعے کی وضاحت کریں۔

جواب: اس مصرعے میں شاعر اللہ تعالیٰ کی کرشمہ سازی کو بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ اس کائنات میں موجود پھول، پتے، خوبصورت آبشاریں، پرندوں کا چہچہانا، ہواؤں کا چلنا، موسموں کا بدلنا، صحرا، پہاڑ، چاند اور ستارے ہر چیز اللہ تعالیٰ کے وجود کی دلیل پیش کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی کائنات میں موجود نشانیوں کا ذکر قرآن مجید میں کیا ہے وہ تمام نشانیاں ہمیں عملی طور پر اس دنیا میں نظر آتی ہیں اپنے خالق اور مالک کے ہونے کی گواہی دیتی ہیں۔

سوال نمبر 2 :اس حمد میں اللہ تعالیٰ کی جن صفات کا ذکر کیا گیا ہے اپنے الفاظ میں لکھیں۔

جواب: اس حمد میں اللہ تعالیٰ کی صفات کا ذکر بار بار کیا گیا ہے۔ وہی تمام کائنات کا خالق اور مالک ہے۔ وہی تمام انسانوں کو عقل اور شعور کی معراج بخشنے والا ہے۔ پھول، پتوں، پودوں میں، آبشاروں کے نغموں میں ، پرندوں کے سریلے گیتوں میں، بہار و خزاں کے الگ الگ رنگ میں اللہ تعالیٰ نے انسان کے لئے بے شمار نشانیوں کو پوشیدہ رکھا ہے۔ انسان اللہ تعالیٰ کی نعمتوں پر اس کا شکر ادا کر کے اس کی حمد و ثنا بیان کرتا ہے کیونکہ اللہ کی ذات ہی عبادت کے لائق ہے۔

سوال نمبر 3 : حمد کی تعریف کریں۔

جواب: شعری اصطلاح میں حمد ایسی نظم کو کہتے ہیں جس میں اللہ تعالی کی تعریف، شان و شوکت اور اللہ تعالی کی صفات، تخلیقات، عنایتوں اور نوازشوں کا ذکر کیا جائے۔

سوال نمبر 4: قواعد کے حوالے سے جملے درست کریں۔

غلط جملہ : یا کھانا کھاؤ یا چائے پیو۔

درست جملہ : کھانا کھاؤ یا چائے پیو۔

غلط جملہ : اے لوگوں ! میری بات سنو۔

درست جملہ : اے لوگو ! میری بات سنو۔

غلط جملہ : وہ ہنستا ہوا بولا۔

درست جملہ : وہ ہنستے ہوئے بولا۔

غلط جملہ : جب میں لاہور پہنچ جاؤں تو تمہیں خط لکھ دوں گا۔

درست جملہ : جب میں لاہور پہنچوں گا تو تمہیں خط لکھ دوں گا۔

غلط جملہ : میں نے در حقیقت میں اسے تمام صورت حال بتا دی۔

درست جملہ : میں نے حقیقت میں اسے تمام صورت حال بتا دی ۔

نظم کی تعریف:

نظم کے لفظی معنی ہیں "پرونا" جیسے موتی لڑی میں پروئے جاتے ہیں۔ادب کی رو سے اشعار کے مجموعے کو نظم کہتے ہیں۔

کسی ایک خیال یا موضوع کے تحت لکھے گئے اشعار کو نظم کہتے ہیں۔

پابند نظم:

اس نظم میں وزن اور بحر کے ساتھ ساتھ قافیہ اور بسا اوقات ردیف کی پابندی بھی ضروری ہوتی ہے۔

قافیہ کی تعریف:

نظم یا غزل میں موجود ایسے ہم آواز الفاظ جو ردیف سے پہلے آتے ہوں قافیہ الفاظ کہلاتے ہیں۔

مثلاً آواز، ساز　　　بات، رات

سرگرمی نمبر1

سوال نمبر 5 :اس حمد کے قوافی لکھیں۔

- ❖
- ❖
- ❖
- ❖
- ❖

سرگرمی نمبر2

سوال نمبر 6: حمد کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیں۔